جلد ۵ | بمبئی | شنبہ ۸ رمضان المبارک ۱۳۱۸ھ مطابق دسمبر سنہ ۱۹۰۱ء | نمبر

مقدمۂ انجیش

واقعی قسمت کہ بُری دنیں بُرا دن آیا

ہم تو عرصہ سارسی بُرے دن کی آمد آمد کر رہے تھے کہ ملکی ... بیہودہ کرت ... ہمارا دل ... اسکا کچھ اہتمام کرنا ... ہماری ... دسمبر ... ناسپاکر کے ... کاقلع قمع کردیں۔ ہم نہایت اطمینان اور ... مسرت کے ساتھ بہت دن کی ... منائیں گے۔ ... گذشتہ ... مہینوں میں ... [illegible]

حسن خان آفندی

ان مسٹر کے نام ... بمبئی کو کل ... انتقال ... بمبئی ... ہوا ہے کہ ... بمعیّت ... ہیں ... [illegible]

انا للہ و انا الیہ راجعون

زمانہ میں اور دھرم ... تھی ہر طرف ... ندی نالے بہا رہے تھے ہر ملکی ... وبا پھیلی ان ... اور ایسی ایسی آفتیں ... کردی تھیں کہ جنسے مخلوق خدا کا دم ... اس منحوس سال میں لاکھوں آدمی ... کی طرح ... کی طرح بہ گئے ... اور ہماری گورنمنٹ ... نقصان ہوا ... خیال ... مابعد ... کے فضل سے اخبار کی اشاعت ... رہے ... نقصان ... [illegible]

ایمان سے آئے

بیچ ہر کرامات کا بھوت بات سے نہیں مانتا [illegible] دہشتیون کو زبانی تو بہت کچھ سمجھایا کہ بتلا سیدھی طرح ایک لاکھ روپے جرمانے کے دیدو- مگر وہ نکلے [illegible] کبھی گئے تھے کہ جیل کے گھونسلے مین [illegible] کہان- ہماری ساری جماعت کے پاس بھی اگر ایک لاکھ ہوتا تو پھر لوٹ مار کرنے کی کیا ضرورت تھی- [illegible] سے تجارت کیا کرتے- غرض جب [illegible] انٹ بتائی گئی انھون نے تو تین [illegible] بتا دیتے ہماری بہادر گورنمنٹ نے جو دیکھا کہ اب یہ قوم آپ سے باہر ہو چلی ہے اور اس نے یہ سمجھ لیا ہے کہ برٹش گورنمنٹ کا مانجھا ڈھیلا ہو گیا پھر [illegible] نے اسکی چولین ڈھیلین کردین- اسوقت جتنا چاہے [illegible] مار لو- داد ہے نہ فریاد اسلئے گورنمنٹ نے سوچا کہ اسی زمانہ مین انکی گوشمالی ہونی چاہیے تاکہ اور قوم مین گورنمنٹ کو بودا نہ سمجھ لین اسلئے تمام [illegible] کو حصار مین لے لیا گیا- جب انکا دانہ پانی بند ہوا تو انکی آنکھین کھلین اور ان کے سردارون نے جنگ کی [illegible] شروع کردی- اب وہ مشورہ کر رہے ہین کہ جس طرح ہو سکے اسوقت تو ادا کر دو- پھر [illegible] سے نکال لین گے- یہ صلاح ٹھہر تو گئی- روپیہ [illegible] سے لائین وہ تو خود دم نقد ہین- اسلئے [illegible] نے یہ تجویز نکالی کہ بھیڑ بکری گورنمنٹ نذر کردینی چاہیین چنانچہ انھون نے ایسا ہی کیا- لیکن اپنے جانورون کی قیمت دوگنی چوگنی کی- گورنمنٹ تو انکے داؤن گھات سے پہلے ہی واقف تھی اس نے کہا کہ ہمکو اس کی قیمت سے مطلب نہین بازار مین نیلام کرکے ہمکو روپیہ دے دو-

نہ کرین نہ کرنی دین

بعض خانہ خراب دیتوا ایسے سخت دل ہو گئے کہ وہ اپنی آنکھون سے خدا کے گھر کی خرابی دیکھتے ہین اور ظالم سو منہ موڑ لیتے ہین- لعنت ہے اُن کی آرائشون پر خدا کا گھر تو کئی کئی روز تک بے چراغ پڑا رہے- صفین اُولٹی پڑی رہین بوسیدہ اور [illegible] ہین مسجد کے گوشون مین خاک کا ڈھیر ہوا کرے [illegible] کمایا کرے اور متولی صاحب اپنے گھر کے سامان ستھرے صحن مین کرسی پر ڈٹے ہوئے حقہ پیا کرین جب مسلمانون نے ایسی ہی ایسی حرکتین کرنی شروع کردین تو خدا نے بھی توجہ ہٹالی- اور ان کی تباہی و بربادی کے سامان شروع کردیے مثل مشہور ہے کہ چنے کے ساتھ گھن بھی پس جاتا ہو اس لیے ارد گرد کی بستی بھی خانہ خرابی کے زوال مین آجاتے ہین- کئی مسجدون کی بابت ہم نے ایسا سنا- مگر ٹال دیا کیونکہ اپنی ٹانگین کھولو آپ ہی لاجون مرنا ہے مگر ابھی تک کوئی شکایت شہر کی جامع مسجد کی نسبت نہین آئی تھی اس لیے اسکو اوڑھا جاتے تھے- اب چونکہ لکھنؤ کی جامع مسجد کی نسبت شکایت آئی ہے اور وہ بھی نہایت دردانگیز [illegible] اسلیے ہمارا دل بھر آیا اور [illegible] ہمکو اسکا ذکر مجمل طور پر اخبار مین کرنا پڑا- تاکہ متولی صاحب کو تھوڑی بہت تو غیرت آجانے انکی نسبت بے پروائی سے زیادہ اُنکی اس [illegible] کی شکایت ہے کہ مسجد کی خدمت خود کرین نہ دوسرے کو کرنے دین- اگر کبھی کوئی [illegible] تو متولی صاحب [illegible] کے اسکے مقابلہ کے لیے ہوجاتے ہین [illegible] نہین [illegible]

بھاگتون کو بھگا دیا

ہماری بہادر فوج کا بھی ماشاءاللہ کیا کہنا ہے- اسکی بہادری کا ڈنکہ روے زمین تو کیا آسمانون پر بھی بج رہا ہو تو عجب نہین جب سے جنگ شروع ہوئی ہے دو تین کارروائیان تو ایسی شجاعانہ ہماری بہادر فوج سے برپا ہوگئین کہ جو سنے حیرت کے مارے بے تحاشا ولایتی خیمہ کا بنگلا بنکر رہجائے- یقین سلطنتون کی فوجون نے جب وہ کارروائیان سنی ہونگی تو یقینا لرزہ گئی ہونگی- بلکہ جاڑا بخار بھی اونپر چڑھ بیٹھا ہو تو عجب نہین- پہلی ایک خبر آئی تھی کہ ہماری بہادر فوج کا ایک دستے نے [illegible] گھیر لیا تو [illegible] سے سر پٹ اوڑی اور سر پر پاؤن دھر کے ایسی چوکڑی بھری کہ ۳۰ میل برابر اوڑی چلی آئی پیچھے مڑ کر بھی تو نہ دیکھا اور نہ راستہ مین سانس لیا- اب کیسے یہ کام دیکھیے کا ہے- کاٹھیاواڑی گھوڑا بھی تو ایک سانس مین [illegible] میل تک قلانچین نہین بھر سکتا- اسکے بعد اور بھی دو ایک کارروائیان ایسی زبردست ہوئین حال مین ایک تازہ واقعہ اور ایسا ہو گیا ہے کہ کیسا ہی بڑا بہادر ہو مگر سنتے ہی پھڑک اوٹھے اور فورا کان پکڑ کے بیٹھ جائے- ۲۵ دسمبر کو روٹر نے ایک تار چھپا ہے کہ جنرل فریچ کی ماتحت فوج نے بھاگتے ہوئے دشمنون کو بھگا دیا- یعنی دشمن خود ہی کہین آگے بھاگے چلے آرہے تھے ہماری بہادر فوج کا بھی کہین ادھر گذر ہو گیا اس نے جو [illegible] دیکھ کی توپ [illegible] کی طرح اوڑ گئے- بس ہماری بہادر فوج نے فتح کا جھنڈا اوڑا دیا- کیون یار دیکھے بھی تم اس حرکت کو اور [illegible] سمجھ کہ اسمین شجاعت کا کیا پہلو ہے [illegible] یہ بڑی سمجھ کی بات ہے [illegible] اور ہمارے [illegible]

جنھین یہ تیری گئی ہین پٹ دے گئی ہین لگے

بار دیہ سمجھ مین نہین آتا کہ ڈچ آدمی ہین یا غول
بیابانی - یا تو وہ کیپ کالونی سے منزلون دور
تھے اس طرف اونکا رخ بھی نہ تھا یا دفعتہ دیکھا
کہ دھم سے کیپ کالونی مین آموجود ہوئے
تمام فوج مین ہل چل پڑگئی کہ یکایک یہ کیا
غضب ٹوٹ پڑا - آرام سے پاؤن پھیلائے
سینہ کھولے پڑے تھے یہ خیال کر رہے
تھے کہ ڈچون کو اب ہمنے ان کل علاقون سے
تو بارہ پتھر باہر کر ہی دیا ہے بلکہ اون کے بیسیون
علاقون پر قبضہ جما لیا - اب تو اونکا سو کوس
بھی پتہ نہین بس اب کیا ہے تھوڑے دن تک سب
کا صفایا کر دین گے - اور پھر خوب مزے سے عید
منائین گے - یہ خیال تو گویا بطور خواب کے
تھا آنکھ جو کھول کے دیکھتے ہین تو پھٹکار زدہ
ڈچ کیپ کالونی ہی کے قریب پھٹا پھٹ
کر رہے ہین - پھٹا پھٹ کی آواز سنتے ہی
ہوش و حواس اناڑی کی بندوق کے
چھرون کی طرح پریشان ہو گئے - بچھو ووڈریو
کمپری کا قل چلگیا - بڑے بڑے مدبر چکر کھو
ہو کر سر عقل حیرتی بنگئے کہ ڈچون کی فوج کا
رخ تو دوسرے مقامات کی طرف تھا یہ دفعتہ
انجن کیسے پھر گیا - معلوم ہوتا ہے کہ وہ بلی لوٹن
کی ترکیب سے وہانتک چلی آئی - جب ہی
تو ہماری فوج کو خبر نہ ہوئی - ورنہ وہ ایسی وہ بیخبر
تھوڑی ہی ہے کہ غنیم کی فوج اوس کے علاقہ مین
گھستی چلی آئے اور اسکو خبر بھی نہ ہو - خیر جی
آگئے تو اب جاتے کہان ہین - ہماری بہادر فوج
نے جب تو اون کو اپنے علاقہ سے نکال ہی دیا تھا
ممکن ہے سب کو گرفتار ہی کریگی -

عل اولٹ گیا

گذشتہ ہفتہ مین تو کئی بار ہم نے یہ سنا کہ
ہماری بہادر فوج نے جنرل ڈیوٹ کا
ناطقہ بند کر دیا ہے - وہ پیچھا چھڑانے کے لیے
چکر کاٹ رہا ہے اور یہ اوس کے پیچھے لگی ہوئی
ہے یقینا اوسکو عنقریب گرفتار کرلے گی غرض
جنرل ڈیوٹ کے متعلق کئی نئے دار خبرین ایسی
آئین کہ جن سے یہی پایا جاتا تھا کہ کوئی دم
مین میدان مار لیا - پھر سنا تو یہ سنا کہ وہ
موذی ہماری فوج کے حلقہ کو چیر جا چلتا
ہوا اوس نے یہ بھی نہ خیال کیا کہ برٹش فوج
گھیرے ہوئے ہے - ذرا بھی قدم ادھر ادھر
بہکا اور اوس نے توپ سے اوڑا دیا - خیر جی
وہ بھاگ نکلا تو بلا سے پھر کسی موقعہ پر گھیر گھار
کر گرفتار کر لین گے - غضب تو یہ ہے کہ خیال
کچنر جو لارڈ رابرٹس کے قائم مقام ہوئے
تھے بری طرح گھر گئے - غضب تو یہ ہوا کہ
وحشی ڈچون نے اون کے آس پاس کی ریلیو
بھی اکھاڑ پھینکی تار کے بھی ٹکڑے اوڑا دیئے
نہ قاصد ہے نہ صبا ہے نہ مرغ نامہ بر ہے - و [illegible]
ہے - ہم تو سمجھے تھے کہ جنرل کچنر بھی بور سے نپٹ
چکے ہین دو چار ہی ہفتہ مین وحشی ڈچون
کا کچومر بنا دین گے مگر وہان تو اور ہی معاملہ
نظر آتا ہے - ہنہ اس معاملہ کی نسبت کچھ غور کیا کہ
جنگ کی کایا پلٹ کیسی ہو گئی ہے ہماری فوج پر کئی مہینے
تک جسکی نسبت روزانہ دس پانچ فتوحات کی خبرین آئی رہین
وہی بیچاری ہماری بہادر فوج کوشش کر رہی ہے بھاگی
جاتے تھے وہی توپ ہی گولے وہی میدان ہی مگر وہی انکا
پھر جنگ کا پلان دگرگون کیسے ہو گیا خدا کے لیے
کوئی ہمکو یہ معاملہ سمجھا دے - ہماری سمجھ مین تو خاک بھی نہین آتا

ٹوپی جوتی اس پر بگڑی بیٹھی ہین

نئی روشنی کے زن مرید اور پرانی روشنی
کے زن پرست خوش ہو جائین کہ لکھنؤ سے
ایک ماہواری پرچہ مسماۃ عصمت یعنی شریف
زادیون کی عصمت کو پردے مین شہادت دینے
والا اور اون کو کھلے میدان بانکے ترچھے جوانون
سے شانہ بشانہ بازو بہ بازو سینہ بہ سینہ
کرا دینے والا نکلا ہے خدا اسکی عمر دراز کرے
بیگمات لکھنؤ ہی کے مضمون ہین لکھے
دلچسپی و دلبستگی - تفریح طبع کا معقول ذریعہ اور
اپنے شوہرون کو قائل معقول کر کے رفع احتیاج
کا زبردست آلہ ہے - ابدولت نے سرسری
طور پر اس کے دو ایک مضمون دیکھے تو اون مین
عورتون کا ہی رنڈ رونا دیکھا تو بے اختیار
شوق ہوا کہ اس کی مالکہ کا نام دیکھنا چاہیے
اخبار الٹ کر جو دیکھتے ہین تو میدان صاف
صرف مطبع کا نام ہے - اوسکو کیا ہم جانتے یا
تعویذ بنتے - اس لئے ہم نے جھلا کے پرچہ پھینکدیا -
معلوم نہین کہ اس پرچہ کا ایڈیٹر یا ایڈیٹرنی
مذکر ہے یا مونث - اگر مذکر ہے تب بھی ہم اوسکو
مخنث سمجھتے ہین کیونکہ اگر وہ واقعی مرد ہوتا تو کیو
نام نہ چھپاتا نام ظاہر کر دینے سے بہت ہوتا
بس یہی ہوتا نا - کہ اگر اوس کے لکھنے پڑھنے والی
عورتین شریف زادیان ہوتین تو اوس
موسے پر خواجہ جی کی لعنت میران جی کی پھٹکار
شیخ سدھو کی دھتکار بھیجتین اس سے
زیادہ اور کیا کرتین پھر اس سے ایسے بیجا جرأت
شہوت پرست شخص کا کیا بگڑ جاتا کہ جس نے
کل مسلمانون کی عورتون کے پردہ عصمت - چاک
کرنیکا بیڑا اوٹھایا اور مشہور کرنا چاہتی ہو تو بھگت لیا

ہندی مسلمانوں کی عالی ہمتی

چندۂ حجازی ریلوے

نام	مقام	رقم	[illegible]
مرزا محمد عبد اللہ بیگ صاحب	میسور	[illegible]	
مرزا محمد مختشم علی بیگ صاحب			
منشی بی امام ہندی صاحب	کلکتہ	[illegible]	محمد عبد العزیز صاحب
مسماۃ بی بی [illegible] صاحبہ	〃	[illegible]	〃
عزیز الرحمن صاحب	〃	[illegible]	〃
سید فضل حسین صاحب	〃	[illegible]	〃
[illegible] فضل حسین صاحب	〃	[illegible]	〃
متفرق رقم	〃	[illegible]	〃
شیخ رحیم بخش صاحب	[illegible]	[illegible]	[illegible]
وزیر محمد صاحب	〃 〃	[illegible]	〃
نور محمد صاحب	〃 〃	[illegible]	〃
نصر اللہ صاحب	〃 〃	[illegible]	〃
کریم بخش صاحب	〃 〃	[illegible]	〃
الہی بخش صاحب	〃 〃	[illegible]	〃
متفرق رقم	〃 〃	[illegible]	
رحیم داد خان صاحب	[illegible]	[illegible]	
منشی مبارک علی صاحب اسسٹنٹ سپیل کمشنر	مانک گنج	[illegible]	
میر اشرف علی صاحب	〃	[illegible]	منشی مبارک علی صاحب [illegible]
شیخ برکت علی صاحب	〃	[illegible]	〃
حاجی کرامت علی صاحب	〃	[illegible]	〃
شیخ بیربل صاحب	〃	[illegible]	〃
شیخ بدھو صاحب	〃	[illegible]	〃
متفرق	〃	[illegible]	〃
شیخ دین علی صاحب	ڈومریا گنج	[illegible]	محمد یسین خان صاحب

متفرق رقم

ڈومریا گنج ۔ للعہ ۔ محمد یسین خان صاحب

میزان [illegible]

رقم سابقہ [illegible]

میزان کل [illegible]

اس ہفتہ کی فہرست اسمار میں کئی رقمیں متفرق کے نام سے بھیجی گئی ہیں ۔ ہم کو لکھنا پڑتا ہے کہ ضرور کہ اسمین متفرق مد کا کیا کام ۔ اصل یہ ہے کہ ہم نے کئی بار اعلان دیا کہ جو شخص ایک روپیہ بھی بلا لائیگا اوس کے نام کی رسید اخبار میں دیجائے گی ۔ ان عورتوں اور بچوں کے نام سے اگر ایک پیسہ بھی ہوگا تو فہرست چندہ میں نام درج کر دیا جائے گا ۔

افسوس ہے کہ ہمارے اس اعلان کا لوگوں نے کچھ خیال نہ کیا ۔ ہم یہی خیال کرتے کہ اب بھی سمجھ جائینگے اب بھی سمجھ جائینگے مگر وہ کیوں سمجھنے لگے تھے ہندوستانی بھائیوں میں بہت کم ایسے شخص ہیں جو نیک کاموں میں عالی حوصلگی سے کام لیتے ہیں ورنہ بالعموم لوگوں کو اونگلی کٹا کے شہیدوں میں ملنے کا شوق ہے اس لئے اب کے ہفتہ ہم نے اون لوگوں کے نام بھی اوڑا دئیے کہ جنہوں نے ایک روپیہ سے کم چندہ دیا تھا ۔ مگر ہاں اونکی رقم نہیں اوڑائی میزان میں شریک کردی ہے ۔ اگر اون لوگوں کو نام بنام ہی رسید چاہیے ہو تو وہ ہم کو لکھیں کہ بذریعہ پوسٹ کارڈ یا خطوط کے ذریعہ سے رسید بھیجدینگے ۔ بعض حضرات اس کارخیر میں کوشش کر رہے ہیں اونکو آیندہ اس بات کا لحاظ رکھنا چاہیے ۔

دیسی اخبارون کا خاتمہ

اس ہفتہ کی جامع العلوم میں (جو ہم کو بیوقت بے خبر کرکے وصول ہوا ہے) وہاں کے محکمہ پوسٹ کی نسبت ایک عجیب شکایت دیکھی وہ لکھتا ہے کہ سالانہ فارم بھرائی کے ساتھ کل خریداروں کی فہرست بھی مانگی ہے ۔ اے سبحان اللہ آجکو تو خریداروں کے نام پوچھے گئے کل کو اون کے چال چلن دریافت کرکے یہ پوچھا جائیگا کہ ان میں کوئی مشکوک تو نہیں ہے ۔ پرسوں کو اونکی مالی حیثیت بھی پوچھی جائیگی پھر اور کچھ معنی نکالے جائینگے ۔ غرض ہر طرح سے اخبار والوں کو زچ کیا جائیگا ۔ معلوم نہیں کہ اسلئے گورنمنٹ کا منشا کیا ہے کیا خریداروں کے نام دریافت کرکے اسکو اسعد ایڈیٹر کے بھائی پر چڑھائیگی یا جیلخانہ میں بھیجیگی ۔ آخر ہم بھی تو سمجھیں کہ ان اوٹ پٹانگ رنگون سے مقصود کیا ہے ۔ اس ہراسانی کا مطلب اسکے اور کیا سمجھا جائے کہ دیسی اخبارات کی اشاعت گھٹوا کر اونھیں بند کر دینا مقصود ہے ۔ اگر کوئی مالک اخبار عالی ہمتی سے جاری بھی رکھنا چاہیے تو وہ کب تک مشکل سے دو چار سال چلا سکے گا اور پھر یہ ہوگا کہ قرضخواہ ڈنڈے لئے کھڑے ہوں گے اور وہ بیچارہ کونے کونے منہ چھپاتا پھریگا ۔ کیونکہ سوائے پنچ بہادر کے ہندوستان کے پردہ پر کوئی دیسی اخبار (نہ بنگالی انگریزی بھی) ایسا نہیں کہ جسکے تو وہ منافع دے سکتا ہو اور جسکو ہر سال نقصان کے لئے رونا پیٹنا نہ پڑتا ہو خدا رسول کیواسطے خریداروں کی کمی نہ ہو ۔ کچھ دن کی تو قیمتیں نہ گھٹانی پڑتی ہوں ۔ انعامی کتابوں کا لالچ دیکر پرچہ کی خریداری کے لئے لوگوں کا دل نہ بڑھایا جاتا ہو ۔ اگر کسی اخبار کی خوش قسمتی سے آندھی کے آم کی طرح سو دو سو خریدار متوجہ ہو بھی گئے اور نقد قیمتیں بھی دیدیں تب بھی کیا ہوا ۔ زیادہ سے ۔۔

۶ ماہ کی مدت

روس خان بھی عجب شانس ہی ہماری سرکار بہادر سے بظاہر تو وہ ایسا میل جول رکھتا ہی کہ کسیطرح کا شبہ بھی نہین ہو سکتا - مگر ظالم اندر ہی اندر کاٹ کرتا رہتا ہے - وہ اڑنگا مارنے کا موقعہ ڈھونڈھتا رہتا ہے - مسٹر کروگر نے جو اوسکو اوبھارکے شریک کرنے کے لئے آمادہ کیا تو یون تو اوس نے پیٹھ پر ہاتھ بھی نہ دھرنے دیا مگر اندر ہی اندر ایسا ابھارا بھیرا کہ مسٹر کروگر کا جوش دوگنا اور ڈچون کا خروش چوگنا ہو گیا - سرکاری طور پر تو روس کی کسی ہمدردی کا اظہار نہین کیا گیا لیکن ڈچ سردارون کے حوالے سے جو خبر بیان کی گئی ہے اوس سے تو یہی ثابت ہوتا ہے کہ روس نے اتمام حجت کے لئے اسوقت تو ٹالدیا مگر آیندہ وہ ضرور کسی نہ کسی طرح دخل دیگا - چنانچہ ڈچ سردارون نے اپنی فوج کے حوصلے بڑھانیکے لئے ایک اعلان شائع کیا ہی جسمین اونکو دلاسہ دیا گیا ہی کہ خبردار جرأت نہ ہارنا - بس چھ مہینے کی کاوکشٹ ہے - دل لگاکر لڑے جاؤ - اگر تم نے اس عرصہ مین ہمت ہاردی تو غضب ہو جائیگا - کیونکہ سخت خاک مین ملجاوگی - اسمین تو شک نہین کہ انگریزی لشکر تم سے دس حصہ زیادہ ہی مگر تمہاری ہمت شجاعت اوس سے بیس حصے زیادہ ہے - اسکا تجربہ تو تمکو بھی بارہا ہو چکا ہی کہ تمہارے سو آدمیون نے اونکے پانچسو آدمیون سے مقابلہ کیا اور آخر کار اونکو بھگا کے چھوڑا - پھر تم کس بات سے ڈرتے ہو - اب تمکو ہر طرح مطمئن اور قوی ہو کر مقابلہ کرنا چاہیے کیونکہ شہنشاہ روس نے انگریزونکو نوٹس دیدیا ہے کہ یا تو تم ۶ مہینے مین ٹرنسوال فتح کرلو نہین تو پھر ہم کو جنگ موقوف کرانے کے لئے دخل دینا پڑے گا - سمجھ مین نہین آتا کہ روس اس طرح جانبین تاکید منظور کرتا .

دس لاکھ افغانی فوج

امیر صاحب مدظلہ جو آجکل جنگی سامان کے تردد اور فوجی اضافہ کی فکر مین غلطان پیچان ہو رہے ہین - اوسپر یہی نہین کہ محض فکر ہی فکر ہو - فکر رفع کرنے کی کوئی تدبیر نہ ہو - اونکی تدبیرین بڑی سرگرمی سے ہو رہی ہین چنانچہ اونہون نے خدا کے فضل سے بہت کچھ ترقی حاصل کرلی اور کرتے جارہے ہین -

فوجی اضافہ کی نسبت ہزارون آدمی اسی خلجان مین ہین کہ آخر کچھ حد بھی - ملکی وسعت اور مالی حیثیت کے لحاظ سے تو موجودہ فوج اور گولہ بارود کافی ہے - میگزین کی میگزین جو بھرے جاتے ہین یہ کس لئے - اور کس کے لئے - اور آخر اسکی حد کہانتک ہو - ان پیچیدگیون کو امیر صاحب خود بھی سمجھتے تھے کہ لوگون کے ہوش فاختہ ہو رہے ہونگے اس کو کچھ ظاہر کر دینا چاہیے - چنانچہ اونہون نے جو اپنی سوانح عمری بزبان انگریزی ولایت مین شائع کرائی ہی اوسمین کچھ فوجی اضافہ کی نسبت ذکر ہی - یہ تو ظاہر نہین کیا کہ یہ اضافہ کس غرض سے کیا جاتا ہی - مگر مقدار کی نسبت صاف کہدیا کہ مجکو جب چین آئیگا کہ ۱۰ - لاکھ فوج میرے پاس ہو جائیگی - اور سب حسب دلخواہ ہر طرح کے ہتھیار سے لیس ہو - کل سامان انگریزی فوج کا سا ہو - یہ تعداد جو پارلیمنٹ کے بہادر ممبرون نے دیکھی ہوگی تو بڑے سٹپٹائے ہونگے کہ یہ معاملہ کیا ہی - امیر افغانی اور دس لاکھ فوج - کسی سلطنت کو دنیا سے نیست نابود کریگا ارادہ ہی یا ساری خدائی پر ٹڈی کی طرح چھا جانیکا قصد ہی - آخر یہ معاملہ کیا ہی - خیر جی اب معاملہ کچھ ہی ہو اور جسکا جیسا جی چاہے وہ سمجھے مگر امیر صاحب مدظلہ نے تو اپنا ارادہ صاف صاف ظاہر کر ہی دیا - ولایت کے اخبارون نے اس سوانح عمری پر خوب خوب مضمون لکھے ہین - اگلی حالی جو ملکی کی تعریف کی ہی اور اصل تو یہ ہی کہ یہ نہ کرین تو کیا کرین

کچھ بھی کرو مانینگے نہین

لارڈ رابرٹس کی روانگی سے کچھ روز پیشتر جنرل بو… مین خط کتابت ہوئی لارڈ رابرٹس بہادر نے عقلی… سے ڈانٹ بتانی چاہی مگر وہ بھی بڑا… تھا وہ بھلا کب رگڑ مین آنے والا تھا اس… یہی کہا - ہر چہ بادا باد ما کشتی در آب انداختیم… تھی کہ لارڈ رابرٹس جب ڈچون کے پے بچون… سے عاجز آگئے تو انھون نے اون افسران اشیا… سے پناہ حاصل کرنے کے لیے جنرل… بتائی - لکھا کہ وحشی ڈچ اودھاودھند… ہمکو بہت پریشان کر گئے ہین ہماری فوج کو ذرا غافل پاتے ہین تو بھیڑیون کی طرح سے جھا… مین سے حملہ کر یکایک آپڑتے ہین - اور… صدمہ پہنچاتے ہین اگر تم اپنی فتوحات کو… تو ہم تمہاری اون سب عورتون کو جو… مین ہین نکالدینگے - یہ وہ ہر بلا ہی… تو اون لوگون کی آنکھین کھلین گی… کوئی خاص واسطہ ہی - جنرل بوتھا نے… اوسی کھری چاشنی کے ساتھ دیا کہ… جنگ مین کچھ یہ کلہ جواب دیتے… لکھا کہ واہ جناب واہ - دیکھ لی آپ کی… تمھارا بس نہ چلا تو گرجیا کے کان… بیچاری عورتون نے تمھارا کیا بگاڑا… ستانے کی سوجھی - جو لوگ تم پر حملے کرتے… اون ہی پر کیون نہین جان پر کھیل کے… جو پھر وہ حملہ ہی نہ کرسکین - اسیجو آپ… ہین کہ بے قاعدہ لڑائی - خیر بے قاعدہ… آپ باقاعدہ رہے جایے باقاعدہ… سے زبردستی ہوتا ہے پھر آپ… کیون کہتے ہین -

معرکہ آرائی

جہان اے برادر نماند بکس
دل اندر جہان آفرین بند بس

ی ذریعہ آور السلام علیک و رحمۃ اللہ و
ہمکے واضح رائے عالی ہو چکی آپکے اگرچہ
بار مطالع ہو گئے اور بعد پرچہ کے حالت مسلمانوں
پر کرنا پڑا کیونکہ باوصف آپکی ایسی کوشش
ہے اہل اسلام نے اسقدر غفلت چندہ دینے
در کرر ہے ہیں گویا ہنوز روز اول ہے اور قبر
پر جب نظر پڑتی ہے تو ایک حسرت اور ایک رنج
ایک تاسف اور تاسف بھی کیسا کہ تادم زیست
رہنے کے قابل۔ اللہ اللہ ایک اہل اسلام آجکل
ہیں کہ جنکی عالی ہمتی نے حاتم طائی کو سرنگون کر دیا
اولوالعزمی نے طبرزہ کو شرما دیا سبحان اللہ رکھے
اور دو دو آنہ چندہ اور ایک وہ زمانہ تھا کہ اہل
اسلام پر جانیں اپنی بصد شوق خاطر سے بچانے
صدق کرنے سے اور اپنے خون سے درخت اسلام
کو سینچتے اور احکامات اسلام کے منتظر رہتے تھے
کہ حکم صادر ہو جسکی تعمیل بسر و چشم بجا لاوے
بھی وہ انتظار جس طرح عاشق کامل اپنے کسی
دلربا کے احکامات کی تعمیل کیواسطے چشم انتظار
رکھتا ہے اور روپیہ تو اہل اسلام کے نزدیک
اسلام تو کجا بلکہ عام طور پر مٹی کی چیز تھا اور اسکا
یا اب صرف نام کو مسلمانی باقی ہے اور بہت سے
نام بطور رسم پدری مسلمان ہیں اس سے
نہیں ہے کہ دین کیا چیز ہے اور اسلام کس
جب خداوند جل جلالہ نے کیوں نبی آخر الزماں
کیا اور کیا کیا بابت آخری ہیں اور اسلام

کن کن شمار پر جنی سے صرف اتنا اپنا کام اور اپنا پیا مقصود
ہے۔ اس سے آپ خوب واقف ہیں کہ جب تک اپنی جان
مال وغیرہ سے زیادہ محبت خدا اور رسول کی جس شخص کے
دل میں نہ ہوگی اوسمیں ذرہ ایمان کا نہ ہوگا دوسری حدیث
شریف میں آیا ہے جسمیں ذرہ ایمان کا نہیں وہ کافر ہے
اور کافر تو معلوم ہے جو کافر ہوگا وہ کیا خدا اور رسول کے
اطاعت کریگا۔ جان کو خرچ کرنا تو معلوم ایک ایک دو دو
روپیہ بھی خدا کے راستہ میں خرچ نہیں کر سکتے بلکہ
جان روپیہ پر دیتے ہیں موجود ہیں ایسے ہی لوگ اول ایسے
جو دنیا کو آخرت پر ترجیح دیا کرتے تھے جس کی سزا پوری
پوری ہے بعد دیگرے ملتی رہی۔ دیکھو بھائی مسلمانوں
یہ شعر شہید ہماری دنیا ہی پر صادق آویگی۔ ہر کہ آمد عمارت
نو ساخت رفت و منزل بدیگرے پرداخت۔ آخر الامر
یہ دور بھی ختم ہو جاویگا۔ ہم ذی نفس صرف ایک سانس کے
مالک ہیں۔ جو آیا دم تو آدم ہے۔ نہ آیا دم تو آدم سے
نہ جام ہے۔ عبرت کی جگہ ہے اس سرائے فانی میں بڑے
بڑے شہنشاہ نامدار اور کیسے کیسے حکام عالی وقار و تیار
نامدار سے کوچ کر گئے اگرچہ اون کے واسطے کروڑوں
روپیہ لگا کر مستحکم مقابرات و بلوکا تیار کرائے گئے اور
بہت کچھ قیمتی کفن ڈالے گئے مگر بعد تکفین کی دیرینہ
کے وہی نتیجہ پیدا ہوا۔ کتنے مفلس ہو گئے کتنے تونگر ہو گئے
خاکمیں جب مل گئے دونوں برابر ہو گئے۔ افسوس نہیں
سکے کاسہ سر ہمارے پیروں سے لپٹ کر یہی کہا نے ہیں
امر یہ قریبی ہے۔ جو آہستہ قدم کہ جان پاک
بر بدخت مردان چہ پروسے خاک۔ جب تک زندگی ہے
روپیہ بھی پاس اور ہر ایک اپنے ساتھ ہے اور جب موت
پڑے تو نہ باتوں وغیرہ ہی لیے نہیں ہر سنے اقرول
شخصیے پھر تو مردہ ہیں زندہ پھر وہی رسم کہاں بجز ای خدا
کی ذات بخت ہے اور وقت اعمال اپنا پیش نظر ہوگا
حسرت رہا پس نہ کچھ اور ہر شئ دور۔ یہ دنیا ہے سب
اپنے مطلب کی ساتھی۔ جو دیکھا تو ہر کوئی اپنا نہیں ہے

اس سے بہتر یہ ہے کہ اپنی زندگی میں اعمال نیک کرنے
کی کوشش کرے مرنے کے بعد وقت کہاں۔ ہم سمجھتے
ہیں کہ ہماری آنکھوں کے سامنے حضرت عزرائیل
علیہ السلام ہمیشہ ملک عدم آباد کا پاس منت تقسیم فرماتے
رہتے ہیں جس کو بلا کراہ یا بلا اکراہ لینا ہی پڑتا ہے اور
ہم ہی اپنے ہاتھوں سے مثل قلی کے اوس مسافر کو
دروازہ شہر عدم آباد تک پہونچا آتے ہیں اور جو کچھ
کہ ہم کو ہوتا ہے وہ صرف اوسیوقت سے زیادہ
بعد پھر وہی قہقہے اور چہچہے ہیں اب جو کچھ گذرتی ہے
تو اوس مسافر بیکس پر گذرتی ہے اگر وہ منزل کا
توشہ بموافق قانون قدرت کے اپنے ہمراہ لیگیا ہے
تو بیڑا پار ہے ورگرنہ حسرت ہے اوس مسافر بیکس
کی روح پر جو تھک کے بیٹھ گیا منزل کے سامنے
پھر وہ دنیا میں اپنے واپس آنیکی التجا کرتا ہے اور
یہ التجا بالکل عبث ہوتی ہے۔ لہذا نیک اعمال صرف
زہد یا عبادت ہی میں سر رگڑنے سے نیک اور قابل
اطمینان نہیں ہوتا جبتک کہ سخاوت اور رحم
کی بو دماغ میں پیدا نہ ہو کیونکہ السخی حبیب اللہ
ولو کان فاسق۔ البخیل عدو اللہ ولو کان زاہداً۔
سخی دوست اللہ کا ہے اگرچہ فاسق ہو بخیل دشمن
اللہ کا ہے اگرچہ زاہد ہو۔ پس معلوم ہوا کہ خدا کے راستہ
میں سخاوت کی اشد ضرورت ہے چنانچہ اسی وجہ سے
جو لوگ خدا شناس ہیں وہ سخاوت پر زیادہ حریص
ہوتے ہیں ہمنے اکثر اخبارہ میں دیکھا کہ اہل روم
ونیز دیگر ولایتوں کے سوداگران نے چندہ قحط زدگان
ہندوستان کیواسطے جمع کرکے ہندوستان کو بڑی
بڑی مقدار میں چندہ ارسال کیا جائے تعجب ہے
بھائی مسلمانوں تم کیوں خاموش بیٹھے ہو اپنے بھائی
مسلمانوں کے آرام عظیم کیواسطے جسمیں ثواب
دارین بھی شامل ہو چندہ قلیل المقدار بھیجے اور
چندہ میں بھی وہ چیز کو ظاہر میں عام طور سے جس کو

مطاع قلیل کہنا مناسب ہے ایسے چندہ میں اکراہ کرنا سوائے ضعف ایمانی اور کیا خیال کیا جاویگا۔ ممکن ہے یہ دلیل پیش کیجاوے کہ پنچہادر چندہ بنام ریلوے حجاز وصول کرکے اپنی جیب خاص میں ڈال لیں تو وہی مثل ہوگی۔ نہ خدا ہی ملا نہ وصال صنم۔ نہ ادھر کے ہوئے نہ اودھر کے ہوئے۔ اول تو مسلمان خالص سے امید نہیں جو ایسی چال چلے … چارہ یہ تھا کہ ہر ایک جگہ سے آوردہ وقوم … چندہ جگہ بجگہ سے جمع کرکے اور اپنا اطمینان کلی اچھیطرح کر لیتا اور وہ چندہ جمع شدہ ارسال بحضور سلطان المعظم کراتے لیکن یہ کرے کون یہاں تو دنگے کو ٹہیلنے کا بہانہ ہے یہ بھی … کہ ٹال دیتے ہیں کہ یہاں سلطان المعظم کے خزانہ میں … ہے وہ ہمارے چندہ کے کیا ہو سکے بیٹھے بیٹھے ادہر نفع اوٹھا وینگے تو سلطان المعظم تو ہمکو کیا اے بہائی مسلمانوں یہ مانا کہ سلطان المعظم کے خزانے میں کچھ کمی نہیں (اللہم زد فزد) دن دونا رات چوگنا ہر گز کیوں ثواب دارین سے محروم رہو یہ کام تو خدا کے گہر کے دروازہ پر ریل گاڑی جاری کرنے کا ہے کوئی ذاتی کام حضرت سلطان المعظم کا نہیں خدا کا شکر کرنا چاہیے کہ آج وہ دن پہونچا ہے کہ چراغ سحری اسلام کا ہو گیا تھا اور وہ بھی بجھا خیال کیا جاتا تھا پر اللہ پاک نے آفتاب کو جانب مشرق واپس کر دیا اور چراغ سحری بجائے گل ہونے کے صحت و ذات خیر کی کہ ایک شمع آفتاب سے زیادہ روشن ہوگئی ہے گہر کی حفاظت کیواسطے محفوظ ہماری نظروں میں کردیا اگرچہ بادسموم نے اور سیلاب نے حملہ سختی کے ساتھ کئے لیکن کیا ہو سکتا ہے۔ دشمن اگر قوی است نگہبان قوی تر است۔ اے بہائی مسلمانوں یہ وہی گہر ہے جسکی ساخت کی بابت حضرت ابراہیم خلیل اللہ علیہ السلام کو حکم ہوا اور اس حکم کی اونہوں نے تعمیل کی اور اسکے

راستہ پر اپنے لخت جگر نور بصر حضرت اسمعیل علیہ السلام کو ذبح کر ڈالا۔ اے بہائیو کیا تم ایک ایک دو دو روپیہ دیکر حصہ آخرت نہ لوگے خیال کرو تم بہت خوش قسمت ہو تمہارے زمانہ کا یادگار خدا کے گہر کی ریل تیار ہوتی ہے اور ایسا سلطان ذیشان تمہارے زمانہ میں موجود ہے اور تا ابد قائم رکھے خدا کا حبیب نے تمہاری تکلیف شدید دور کرنے کی تجویز کردی اگرچہ بہائی مسلمانوں (الحق مر) ہوتا ہے مگر مجھکو کہنا ہی پڑا دیکہو لائن حجاز تیار ہو جاویگی اور وقت نکل جاویگا بات باقی رہجاویگی نہ ہمیشہ تم رہوگے اور نہ یہ روپیہ تمہارے پاس رہیگا اور یہ لائن ہر دفعہ جدید تیکی یہ یادگار قیامت تک رہنے کے قابل ہے۔ اے حضرات آپ کے دل خوب جانتے ہیں جو جسطرف اونس رکہتا ہے وہ چندہ جان تک دیسکتا ہے مثلاً بعض کا انس رنڈی بازی یا بٹیر بازی یا تیتر بازی یا قمار بازی یا لونڈے بازی یا مرغ بازی یا بلبل بازی یا لعل بازی یا مقدمہ بازی۔ الغرض اسیطرح کی بازیوں جنگ جدل میں بے قیل و قال تم ہی ہو جو کہیں روپیہ صرف کرتے ہو بلکہ جان پر بہی صرف تصرف پڑھ نبٹے ہو یا کوئی زبردستی بیجا تگار تم سے چندہ وصول کرے تو تم سات سات دفعہ دینے کو موجود ہو غور کی بات ہے کہ ہندوستان میں دو چار صاحب بہی کافی ہو سکتے ہیں چنانچہ بہت ایسے عندہ ناقص نکلینگے کہ جنہوں نے بطور کامل دو دو چار چار لاکھ روپیہ ادنی ادنی رنڈیوں کو دیڈالا اور لونڈوں کی دعوت کردی لیکن ایسے دینے کا کوئی نتیجہ نہیں علاوہ اسکے بدنامی کے اور جنکی نیک نامی سے اون کو بہی فسانہ ہوگا جیسے زبیدہ خاتون نے عرب میں نہر تعمیر کرائی اون کا نام ہنوز آج تک باقی ہے اور باقی رہیگا اگرچہ وہ زندہ نہیں ہیں۔

اسطرح جی کہ بعد مرنے کے۔ یاد کوئی تو نگاہ گاہ کرے میں خیال کرتا ہوں اگر انتخاب کیا جاوے تو خدا کے راستہ میں خوشی سے دینے والا فی ہزار ایک بہی منتخب نہوگا افسوس یہ دنیا کوئی چیز نہیں ہے۔ ذی عقل کوئی پسند نہ کریگا مطاع قلیل کی ہمت ہی کیا البتہ یہ لائن حجاز تا قیامت یادگار رہیگی مرے خیال میں الا اللہ کرکے کم بخت ہمسایوں کو کمر بستہ چست باندہ کر عام طور سے خالصتہً للہ کہول دو اور آنکہیں بند کرکے بلا پیچ و پیش یادگار تا قیامت میں شامل ہو جاؤ کس ایک ایک دو دو روپیہ کوئی چیز نہیں ہے زیادہ تمہاری ہمت پر ہے جو سبکے ہو دنیا کو جائے مسرت + یہ عبرت کی جا ہے تماشہ نہیں ہے * ہوالاول ہوالاخر

جہاں اے برادر نماند بکس * دل اندر جہان آفرین بند بس

ح م – ع م – پ ان – ابوالقناو – عابد سید بلگہ بکہری
ضلع چہیز شریف

پنچہادر کے اڑنگہ پر چڑھ گیا

میرے معزز کرم گستر جناب مولوی عبدالحمید صاحب

بعد سلام سنت اسلام کے معروض خدمت ہے کہ ایک بزرگ چند مریدان کے ساتھ میں مجلس سے بیٹھے تھے ان میں ایک عورت بہی مریدان بزرگ موصوف کی تہی اور وہ پردہ کے اوٹ سے مجلس کا نشیب و فراز دیکھ رہی تہی چنانچہ حسن اتفاق سے قوال کے گانے پر زن پردہ نشین کو جوش آہی گیا اور تڑپ پہری مجلس کے نشترہ کے بیچ کے اندر آپہونچی پیر و مرشد نے موقع پاکر سنبھالنا چاہا کہ کہیں خدانخواستہ جامہ سے باہر نہ جاوے اور اسوقت پیر موصوف نے اونکہ میں حالت جوش میں اوس عورت کا کمال کو بیٹہا ہی تو لیا اور سینہ بسینہ ہوگئے قسمت کی بات اوس

کے خصم کو رباطن کو یہ حرکت بری معلوم ہوئی اور عدالت سے انصاف چاہا۔ پیر جی کی کرامت پر عدالت نے رحم کیا۔ مہینے دو مہینے کے اڑنگہ میں نہیں رکھو نگا صرف دس داغ ولی صاحب کے ... پر لگا کے سپنے دس روپیہ جرمانہ کر کے چھوڑ دیا۔

آنہیں کے چیلوں سے یک بزرگ کو ہی دیکھا کہ ایک بڑی جماعت کے سرگروہ اور بزرگ باکمال کہلاتے ہیں ہماری خواہش ہوئی کہ گرو جی نہیں تو خیر چیلے ہی جی کا ہاتھ شریف پکڑ کے فیلی قعوب جاوین سپنے بیعت حاصل کرون تا کہ ہمیشہ کے لئے بیڑا پار ہو جائے مگر افسوس کہ ہمارے چہرہ کو دیکھتے ہی حضرت تیہے پرے اوکھڑ گئے اور ناک بہون چڑہا کے کہا کہ او نالائق تو نے پنچ بہادر کو چندہ حجاز ریلوے کا بہیجا ہے ہمارے سامنے سے دور ہو جا شراب پینا رنڈی کو دینا تہیٹر کی نظارے بازی کرنا اوس سے ہزار درجہ بہتر تہا کہ تو نے مکہ شریف کی ریل کے لئے اس قدر روپے کو خاک میں ملوا دیا۔ تجہکو اگر ایسا ہی گہر بیٹھے مفت کے حج کا ثواب حاصل کرنا تہا تو کسی فاقہ زدہ رنڈی کو دیکر اوسکی روح تازہ اور قالب فربہ کر دیا ہوتا تو نے کیا یہ نہیں سنا سے دل بدست آور کہ حج اکبر است ٭ از ہزاران کعبہ یکدل بہتر است ٭ یہ کہتے ہی زور سے دانٹ بتائی کہ میری آنکہ مہ بلون کہل گئی۔ پہر کیا دیکہتا ہون کہ بستر پر سو رہا تہا نور گا لاحول ولا قوۃ الا باللہ کہکر اوٹہ کہڑا ہوا اور ایک بزرگ جو سچے ویسے کوشش چندہ حجاز ریلوے کے لئے کر رہے کا نام منشی خورشید علی صاحب ہے کر رہے ہیں میں اون کے پاس حاضر ہوا اور سارا ماجرا بیان کیا وہ بچارے بھی اس جواب سے بہت پریشان

ہوئے اور فرمایا کہ تم اڈیٹر پنچ بہادر کو لکہو وہ تعبیر ضرور اسکی تحریر فرماوینگے۔ اب میری گذارش ہے کہ للہ جلد جواب سے بذریعہ اخبار سرفراز فرماوین کہ جو کچہ چندہ مناسب ہم پہونچایا ہے ہم لوگ آپکے خدمت میں بہیجدین ورنہ دور سے سات سلام کرین۔ زیادہ والسلام خیر الکلام۔

راقم

ڈاکٹر محمد وراثت حسین۔ از ہوڑہ (کلکتہ)

حلقہ بندی مدارس کا نتیجہ امتحان

پیارے دولارے آنکہوں کے تارے پنچ بہادر صاحب ہمارے دامت شرارتہ۔

۱۔ پندرہ درجن نابالغوں کی نابالغ تسلیم اور دعا ٔون کی پی گوڈ مورننگ اور ضعیفوں کی خرافات بندگی تمہاری نمائشی الماری کے لئے۔ بذریعہ مرنگ پارسل ارسال ہے۔ گر قبول افتد زہے گرگون کی بہاگ۔

۲۔ واللہ ایکم دسمبر کو سبنی کا سین قابل دید تہا لیکن بعد اختتام قابل شنید ہے کہ اب تو اپنے تمام ناظرین سے کچھ اوپنچے کر کہون صاحب نے مدت تک اس سین پر فریب سین کیون بڑا رہا چہپائے میاں پنچ! آپکی تجلی طبیعت کا جواب حرف اسی قدر کافی ہے کہ عدیم الفرصتی ...

۳۔ اچہا ہمہ تن خرگوش ہو کر آنکہوں سے دیکہ اور کانون سے سن ڈالئے۔ مثل مشہور ہے کہ ایک دن گہورے کے بہی بہاگ پہرتے ہیں۔ چنانچہ یکم دسمبر سے سبنی کے بڑاؤ کی قسمت ایسی زور ونیر ہے جیسے ہماری سرکار بہادر کی فوجون کا زور ٹرانسوال میں نظر آتا ہے جس کی وجہ سے یہ پڑاؤ حکام موکو ایسا مقبول ہو رہا ہے جیسے تمہارا رنگیلا پچہ اخاطہ بمبئی میں

اور اس مقبولیت کی وجہ سے آئے دن حکام لوگ اسٹیشن ریلوے پر ایسے ٹپک پڑتے ہیں جیسے پختہ آم۔ اور اس آمد و رفت کی وجہ سے سر انہوں کی تحصیل اور سبنی کا بڑاؤ دخیر پڑاؤ تو پڑاؤ تحصیل ایسی پیاری معلوم ہوتی ہے گویا گورے چہرے پر کرنجی آنکہ یا ٹاٹ پر مونج کا بخیہ یا گڈ کے ... لال میں انار کی سرخ سرخ کلی جس کی وجہ سے آدمیوں کی ایسی کثرت رہا ہے جیسے ولایت میں آلو کی۔ یا ہندوستان میں بہالوں کی یا بمبئی میں کوکن اور موبن کی یا الہ آباد میں رنڈیوں کی یا علی گڈہ میں بنجر بوںکی یا مجلد میں جاہلون کی یا کلکتہ میں مانسلی بہاٹ کی یا جیسے گورنمنٹ سکول میں لڑکوں کی کثرت ہو ....

۴۔ چنانچہ یکم دسمبر کو پنڈت رنبدپال صاحب اسسٹنٹ انسپکٹر مدارس مع اپنے ساز و سامان کے یعنی ڈپٹی انسپکٹر و سب ڈپٹی انسپکٹر کے ہمراہ بغرض امتحان حلقہ بندی مدارس بڑے کروفر سے تشریف لائے۔

۵۔ اوس کے بعد قریب سات بجے دن کے لڑکون کے والد ماجد یعنی مدرس صاحبان یعنی مولوی عبد الشکور صاحب درانگر و منشی بہکلہ دین بہونرا و منشی نذیر احمد اور یعنی اور منشی زوار حسین صاحب پورینہ اور منشی محمد اسحاق صاحب نارہ اور جگوہن سنگہ سرا یا بہومہ اپنے غول بیابانی کے بڑے ناز نخرے سے تشریف کا رجسٹر اور مزاج کا اعمال نامہ یعنے سارٹیفکٹ وغیرہ لیکر لانے لگے ....

۶۔ مندرجہ بالا سکولوں کا امتحان تخمینًا دس بجے دن کو شروع ہوا۔ چہوٹے چہوٹے بچوں کو چار چار سوال شیطان کی آنت سے دو انگل لانبے اور وقت بہی اتنا دیا گیا تہا جتنی دیر میں ہمارے

سالس لے دینے سے باہر آتی اور دوہرے پیٹ کے اندر جاتی ہے یعنی صرف سینٹ اسکولوں کے مجھے کہ سوال کیا کیا بیچ ہر پیچ اور لسکو چھوٹے چھوٹے بچوں اور بے کسنے مختص اول - فیل - سیکنڈ کو فرض کہ لگا وہیں تو پاس ورنہ فیل ترکیب سی ہوگا ....

۷- تھرڈ ورڈنس سجان ورڈنس فغان ورڈنس - سیکنڈ ورڈ کے بڑے جل تو جلال تو کا وظیفہ رٹنے لگے۔ اور پیر مدرس صاحبان نہایت مایوسی سے فرمانے لگے کہ اب میرے شاگرد چار دن خانہ چھت قبل ہو جائینگے ... اور واقع میں انکا پریشان ہونا درست تھا کیونکہ استاد کے سامنے شاگرد سے کہیگا کہ تمہارا استاد سخت نالائق ہے بڑی ذلت کی بات ہوتی ہے اسیوجہ سے مدرس صاحبان کی یہ حالت تھی ....

بیت

اوپچکر رہا ہے ہر دم کہتی تھی کوئی صاحب

چولوٹھ سے پاس ہو جائیں بہار رہیگی تب ہو

۸- اوہر مدرسوں کے دلمیں یہ بات آتی اور ہر عالم الغیب نے منظور فرمائی سچ ہے بقول تمہارے کہ بات رہ گئے اوسکو کون پہنچے۔ مگر دشمنوں نے پڑہ پڑھ دعائیں اور کہیں کہیں کہ یہ سٹرٹ خراب ہو جائے مگر یہ صرف سہنت دین دیال صاحب کی دلی دعا گو کے گرمین قیامت سے دور رہا ... قائم رکہیں اسی اثر کے سٹر گٹ میں یہ اونہیں کے اقبال کی خو ہے نہیں جو اوسکے سامنے ہی دشمنوں کو چار رنہ خانہ چت کر کے آپ پاس ہو گئے ...

۹- اندازہ یہ حصول امتحان ۱۸ نومبر کو ختم ہوا پنڈت جی نے حسب ذیل حلقہ بندی مدارس کا نتیجہ امتحان سنا دیا۔ یعنی درانگو ہیں پہندرہ سے پہندرہ ہو نمبر میں بارہ میں چار داغ ہو (اور) بتی میں تو میں چھ (نتیجہ) مجنت پور میں دو میں

دور مار لیا ہے سپچھے سے انعام (تازہ میں دو عدد اور یہ عدد غائب ... توبہ اس انہوں میں نو اور نو میں چار (لعنت خدا کی)

۱۰- اسا تذہ دانجناب کے سامنے تماشے ہو گئے اور اس کے بعد نابدولت تو دو گیارہ ہو گئے معلوم نہیں مدرسوں کا حشر کیا ہوا ماہ اپریل میں مڈل سکول درانگو کا امتحان مڈل ۱۰ دسمبر سے ہوتا ہے اور ٹیک ہوگا - اگر خود بدولت زندہ رہے تو نتیجہ سے مطلع کرینگے اور جو عدم آباد روانہ ہو گئے تو خواب ہی میں بتاوینگے -

۱۱- ۵ دسمبر کو جناب کلکٹر صاحب بہادر تشریف لائے ہر کرنا سکے سیدھے الہ آباد روانہ ہو گئے دو روز یہاں میں رہ کے اور یہ جنٹ صاحب بہادر آ گئے یہ بھی خبر بار گیکر الہ آباد چلنے ہو گئے ... خواہ ... ڈپٹی صاحب بہادر یعنی حاکم پرگنہ کا نزول جلال ہوا ۱۲ تک اور دیکھو ہو جانیگے انشاء اللہ اور کہ ابھی ۱۲ اور ۲۰ کے اندر روانے تاریخ میں ایک فوج آئی اور سے پڑاؤ بنی ہو ... آٹھ دن پچھے ہی ... دیگر یہ ہی آب کا مضمون ہے - جناب تحصیلدار صاحب ... سر انجام اگراس قدر دانہ گہاس کا انتظام ہوا اور مدد کرتے تو بہر آخر کہاں سے ٹھٹے بڑے موٹے موٹے گھوڑے گہرے لال لال سیاہ سیاہ سفید سفید گھوڑے عاکموں کے۔ وہ تو کہیے کہ تحصیلدار صاحب نے آنے والوں کے رسد کا بندوبست خوب کیا اور سب کو آرام دیا - وہ خوشی خوشی بیجے ادہر تحصیل غیرہ کا کام دیکھ بہال چلنے ہو گئے۔ اچھا اب آپ بہی رخصت ... پھر ملونگا اگر خدا لایا۔

سال ...

گو دل ہے چھوٹ ظلم کی نسبت ا
نہیں کام آئی دلیل اور حجت

روز آنے نہیں آ جانے ہیں گاہ بگاہی
وہ بہی فرصت میں ذرا دل کو بہلنے کیلئے
تماشا بنگاہ پسر رہا تھو -

مسئلہ دقیق کے تحقیق

یا وحشت کیا کہیں زمانہ حیرت سے اپنا دورہ دکہا رہا ہے کہ الامان الحفیظ حیرت سے اپنا دوہ رنگ جما رہا ہے کہ پناہ بخدا بعض کٹھ ملاؤں نے برخ ملائی میں وہ لونڈہ بازی و شہوت پرستی اختیار کیا ہے کہ اعوذ باللہ من الشیطان الرجیم کہاں میں ہمارے کہوسٹ مکرم - مولانا پنچہار ہوت - مہربان پنچہار ہوت - سبے اخبار نویس ہوت یا وحشت ارسے میاں فرخ ہوت سوتے ہو یا جاگتے ارے یار لونڈہ باز ہوت گہر میں ہو یا نہیں اوہر آؤ ارسے صاحب آپ کہاں میں کہ ہرت ہوت کی جھڑ مچا دی لے حضرت میں ہوں ایسے توبہ میں کرن جی وحشت کا مارا لونڈہ بازوں کا رفیق سر راہ شبر اخاہ آپ ہیں آیئے آیئے کہو آئے سے بعد مدت کے لائے ہو تشریف سنئے خوش تو ہے آپ کا مزاج شریف + ارے آپ اتنے دنوں کہاں رہے بہیت نہ ملاقات - یا وحشت - ارے کیا کسی فکر میں مبتلا ہیں کہ صورت وحشت آگی کہہ رہی ہے سے ہیں شل کو ہر لطفان کسی پہلو نہیں مبتلا ہے تو بھی ابھی مبتلا ہوں کیا آپ تو جانتے ہیں سے ایک چار سے نہیں عاشق ناکام کہیں + دن کہیں رات کہیں صبح کہیں شام کہیں - ارے ہاں یہ تو میں جانتا ہوں اور خوب جانتا ہوں پر اتنے دنوں آپکا بسیرا کہاں رہا حضرت بسیرا تو جانوروں کا ہوتا ہے انجناب تو لنگتے رہا تہار رہا نیچے رہا اوپر رہا اوہر رہا اللہ بسر رہا غرض کہاں کہاں نہ قیام رہا ارے آپ آدمی ہیں یا کوئی جن یا شیطان توبہ آپ تو

عجب موذی بہت آدمی معلوم ہوتے ہین۔ اینجانب
حضور تو کچھ نہین مگر یون سمجھئے سے مانع وحشت
دوری کی کوئی تدبیر نہین۔ ایک مجرتی تا سر سے پاؤن
مین سکھ نہین۔ خیر آپ کچھ ہی ہون مگر سچ تو فرمائی
کہ آئکی پیر تا حضرت آپ تو جانتے ہین کہ بدولت
حضرت کا مجنون باؤلا ہون ارے نہین حیرت سے
یا ہین آئکو گڈ مگ کر رہا ہون آپ حضرت مولانا
علیہ الرحمہ کی خدمت سراپا رحمت مین آیا ہون
ارے شرعی تو نہین ہوگیا ہے مین زندہ در دنیا
ہون اور تو مجھ اہل قبور بنانے لگا علیہ الرحمہ تو
اون کے اسما کے ساتھ مستعمل ہوتا ہے جو علی
الخصوص ولی اللہ دنیا سے انتقال فرماتے ہین
خبردار پھر ایسا فقرہ زبان پر لائے تو بکٹ بنی در
گوشت تمہاری حجامت ہو جائے گی۔ کیا تم نے
مجھے جاہل احمق اللذی سمجھ لیا ہے نہین نہین
حضور قصور معاف فرمائے اب سمجھ گیا آیندہ
کے لئے توبہ کر لیا اور آپ کو تو مولانا سمجھ کر آیا ہون
ایک مسئلہ دینی کی تحقیق درکار ہے اچھا بیان
کرو وہ کیا ہے انشاء اللہ تعالی تشفی کافی و وافی
کردیجائیگی۔ اچھا حضور پہلے یہ نقدہ [illegible] حیز
شاہی حق محنت فتوے نذر ہے ارے کوئی
ہے یہ بیجا حرام خوار معلوم ہوتا ہے اور مجھے بھی
کمینہ ملاؤن کیطرح حرام خوار بنانا چاہتا ہے رشوت
سمجھتا ہے کیا مین بھی ایسا ویسا ہون کہ کچھ لے
دے کر حرام کو حلال حلال کو حرام جائز ناجائز
مین گڑ بڑ فتوے دیدون اور حرام کہا کر دوزخ
کا کندہ بنون بس ابھی لے۔۔۔ کسکر داخل دفتر
جہنم کر دو یہ غرضی فتوے چاہتا ہے نہین نہین
نہین حضور تقصیر معاف ایسی باتون سے توبہ
کرتا ہون درگذر فرمائے اب آیندہ اگر ایسا
آپ دیکھین یا کچھ مجھ سے سنین تو جو چاہین

کرین۔ غرضی نہین ایک ضروری مسئلہ ہے اچھا
کہو مودب ہو کر سنئے تا عرض ہے ہمارے اس محلہ
مین بعض لوگ۔ سیدھے سیدھے کتابین علمی پڑھین
جبہ قبہ عمامہ مولویانہ پہن لیا اور ظاہرا امامت مسجد
و وعظ کی نوکری کر لیا مگر مقدمہ بازی مہر پردازی
زنانی و شرابی کی صحبت و دوستی و خطبہ کے
درمیان مین اون کی مدحت و ثنا اور مجالس رقص
طوائف و تیز مین شرکت لازمی بلکہ ضروری
سمجھ کے دے کر مسئلہ فتوی خلاف شرع دینا و
وعظ بیان کرنا لوگون کی حق تلفی کرنا وعدہ خلافی
عہد شکنی کرنا لوگون سے بہو بیٹی پر جھانا مارنا ذری
ذری بات پر قرآن شریف کی یا ہاتھون مین جھوٹے
سچی قسم کہانا سود خواری مہاجنوں کی دلالی کرنا
مخنثانہ ڈاڑہی اپنا شیوہ رکہتا ہو اور حلال و حرام
کا کچھ خیال نکر کے مال حاصل کرتا ہو سود سے
بھی پرہیز نماز و فرائض کی ترک دہی کے کرنے
کا فتوے دیتا ہو غیر مطلقہ عورت کا نکاح دوسرے
مرد سے کرنا جائز کہتا ہو ان سب باتوں مین
اپنا جیب و دامن بہر لیتا ہو خیر اب باتین تو بھی
چھوڑئے مگر مذہب مین بھی کہین حنفی کہین اہل
حدیث کہین شیعہ کہین سنی کہین نیچری جیسے
ڈگرے کی بیگن اور اوپر دعوے ورث الانبیا
کا کرے تو آیا ایسے شخص کے پیچھے نماز جائز
ہے یا نہین امام و پیشوا ہو سکتا ہے عالم کہہ سکتے
ہین یا نہین۔ بس ہو گیا اچھا سنئے **جواب**
ایسا شخص تو قطعی عالم ہے نہ فاضل اور نہ
اہل اسلام کا امام و پیشوا ہو سکتا ہے اگر کتابین
پڑھا ہو تو اس سے کیا ہے اگر عالم طرق مسئلے
سے جدا باہر ہو تو یہ سمجھو کہ بین جلد ہین کتابون کی
لدی خر ہو کہ اسکو سعدی علیہ الرحمہ نے بھی بچاریا
ہے چہ جلد باشد بر وہ کتابی چند و دیکھ تا عرض ہے

سم الملکوت تھا ایک نافرمانی سے کیا حال
ہوا کہ مردود کر دیا گیا شیطان نام ہوا اور جو
جاہ کیا ہے اعمال اون کو بس سے سب سے بڑا
وہ مولوی جو خود عمل کرتا نہین ہے کہ لوگون کو بتاتا
ہے جابت کی روش ہا اور دعوے دینداری
نہین یہ ہے سو کہان کے دیندار جو کرتا ہے
کار بد بدکار سے بھی بڑھ کے ہے وہ دیندار ہے
اور نماز تو ایسے شخص کے پیچھے غیر شہر والا لاعلمی
مین پڑھ لے تو پڑھ لے مگر شہر والا جو جانتا ہے
ہرگز نہ پڑھیگا سو تو عالم کہو کہ یہ مرشد ہادی
بوجہل سے جان ادنی کر جہالت مین زیادہ ہوا
کتابین پڑھنے پر دعوے ورث الانبیا کا محض
غلط ہے باعمل ہونا چاہئے اور قدم بقدم پیچھے
والا نبی برحق صلی اللہ علیہ والہ وسلم کا ہو ورنہ
سو خر عیسی اگر بمکہ رود۔ چون بیاید ہنوز خر باشد
اب کبھی آپکی بھی بدن کے اندرونی منزل مین توا بھی طرح
داخل ہوگیا ہوگا اور مجھکو حیرت کر دریائے فکر ظلمات کے
ساحل پر آ دھکے ہونگے اور اگر کچھ کسر باقی ہو تو کہو دیگر
کر بہم و پر تر پنہون کو دماغ کثیف شدہ مین شہر نشد
نہین نہین حضرت سمجھ گیا خوب سمجھ گیا خدا آپکا بہلا کرے
کہ میری آنکھ کھول ارے نہین دل کی آنکھ کی پٹی کہولی مگر
با وحشت ارے یہ کیا کہنے لگے کیا بلکہ تمہارے چہرہ کو
وحشت کی شعاعین بہر کتی نظر آرہی ہین خیر تو ہے کیا تم
ایسون کے حالات و حادثات مین تو نہین پڑے
ہوا رے سکوت کیون ہو بولتے کیون نہین کیا بولتی
تو نہین ہاری گی اچھا لے بھی سن آئندہ تم جانو اور
تمہارا اعمال سو اوس فقیہ مولوی کو نائب ابلیس جان
بلکہ خر سے بد تر ہو اوس عالم خر کا مطیع و نہین نہین مولانا
مین ایسون کی بیعت بلکہ ہر شو نفرت رکھتا ہون خدا آپکے جانی گی
مین خوب سمجھ گیا کہ ایسون کی صحبت بین دنیا و دونون خراب
کرتی ہے۔ بس بس تو بہتر نہ سمجھا خدا انہین راہ ہدایت

جاسوسوں کی رپورٹیں

جنرل فرنچ نے ۵۰۰ ڈچوں کو ۱۶ ماہ حال کو کروگرڈراپ سے ۱۶ میل کے فاصلے پر مقام شبارن ویل پر شکست دی - ان ڈچوں کے پاس ۴ توپیں بھی نہیں - خیال کیا جاتا ہے کہ انہیں کلیمنٹس پر حملہ کیا تھا - ڈچ پچاس مقتول میدان جنگ میں چھوڑ کر پسپا ہو گئے - برٹش فوج کے صرف ۱۲ سپاہی مجروح ہوئے -

سخت بارش کے باعث اوس ریلوے لائن کو بڑا نقصان پہونچا ہے جہاں سے کیپ کالونی سے محصورہ مقام پر راستہ گیا ہے -

اخبار ویکلی سٹانڈرڈ لکھتا ہے کہ کمبرلے پر حملہ ہونے کا سخت اندیشہ ہے - کہا جاتا ہے کہ ڈچوں نے دریائے آرینج کو عبور کرنے کے قبل توپیں گولہ بارود اور سامان رسد جس زمین میں دفن کیا تھا اوس میں سے وہ اچھی طرح واقف ہیں اور ضرورت کے وقت نکال سکتے ہیں -

ڈچوں نے ۲۰ ماہ حال کو برگسٹاؤن [illegible] کیا -

ڈچوں کے حملہ کیپ کالونی سے بلومفونٹین میں کوئی گھبراہٹ نہیں پھیلی ہے مگر کیپ ٹاؤن کی نسبت خوف ہے کہ وہاں کی حالت بہت نازک ہے - ڈچ بہت بے چین معلوم ہوتے ہیں اور خوف ہے کہ [illegible] حملہ آور ہوں کا اسطرف [illegible] متواتر طغیانی کے باعث ہماری فوج کے آگے بڑھنے میں بڑا ہرج ہو رہا ہے -

وسط افریقہ ریلوے کی شاخ [illegible] تک پہونچ گئی ہے - عنقریب ٹرین جاری ہو جائے گی -

لارڈ کچنر ڈی آرمین میں اور بڑی سرگرمی سے ڈچوں کی بغاوت فرو کرنے کی تدبیریں کر رہے ہیں -

جنگ نویٹ گیڈچٹ میں برٹش فوج کے ۲۸ سپاہی مقتول ہوئے اور ۳۰۵ سپاہی مجروح ہوئے -

اخبار سٹانڈرڈ کا نامہ نگار رینسبرگ سے تار دیتا ہے کہ جنرل کلیمنٹس نے [illegible] ہزار ڈچوں سے مقابلہ کیا اور انہیں سخت شکست دی - ڈچوں کے پاس پانچ توپیں تھیں - جنرل ڈیلیری اس فوج کی کمانڈ میں تھے - جنرل فرنچ دیر میں پہونچے اور بھاگتے ہوئے ڈچوں کو بھگا دیا -

گورنمنٹ نے حکم نافذ کیا ہے کہ بمبئی کرانچی سے بار برداری کے اونٹ جو بالینڈ کی طرف روانہ ہوں -

لارڈ کچنر ناؤپورٹ سے تار دیتے ہیں کہ تھارنی کرافٹ کی ماؤنٹڈ انفنٹری نے بلامقابلہ برٹش ٹاؤن پر بار دیگر قبضہ کیا - اس سے کہ ڈچ شمال میں بربلیکا کیطرف روانہ ہو چکے تھے ان ڈچوں کا برٹش سپاہی تعاقب کر رہے ہیں -

گوئزبرگ کے قریب مقام ہلفونٹین کے برٹش محافظین پر ڈچوں نے ہر طرف سے محاصرہ کیا ہے - ان برٹش محصورین میں صرف ۲۲ یومنری اور ۹ [illegible] کے سپاہی تھے - برٹش سپاہی گیارہ گھنٹے تک ڈچوں کا بڑی بہادری سے مقابلہ کرتے رہے جس میں ان کے ۱۰ سپاہی مقتول اور ۱۰ مجروح ہو گئے آخر کل فوج [illegible] کر دئے گئے -

لارڈ کچنر ناؤپورٹ سے شمال کیطرف روانہ ہوئے - لارڈ موصوف کی ذاتی [illegible] نے وفادار ڈچوں کے دلوں سے وہ بے چینی دور کر دی جو انہیں ڈچوں کے چند دنوں دنگوں سے ہوئی تھی اور فوراً برٹش امدادی فوج کی روانگی سے بھی اون ڈچوں کے جوش پر پانی پھر گیا جو اپنے ہمقوموں کے امداد کے لئے مستعد ہو گئے تھے - اب ہر طرف امن ہے اور جو اخبارات ڈچوں کی ہمدردی کا راگ گاتے تھے اون کا جوش بھی فرو ہو گیا -

کیپ ٹاؤن میں یہ افواہ مشہور ہو رہی ہے کہ جو یومنری برٹش ٹاؤن کے باہر ڈچوں کے تعاقب میں روانہ ہوئی تھی اوس پر ڈچوں نے کمینگاہ سے نکلکر حملہ کیا اور سب کو گرفتار کر لیا -

امریکہ میں برٹش [illegible] کیپٹن نے پچاس ہزار گھوڑے اور خچر جنوبی افریقہ بھیجنے کے لئے خرید کئے ہیں - کیپ کالونی کیطرف شمال سے کثیر التعداد فوج روانہ ہو رہی ہے ۱۸ ماہ حال کو سٹینبرگ کے مغربی شمال میں ۱۱ میل کے فاصلہ پر ایک برٹش فوج نے ۷ توپوں کے ساتھ ڈچوں کو کئی مورچوں سے بھگا دیا - چار برٹش سپاہی مجروح ہوئے اور ڈچ کئی مردے میدان جنگ میں چھوڑ کر ڈرارڈبرگ کی پہاڑی کیطرف بھاگ گئے اور یہاں ۱۴ ماہ حال تک اس امید پر ٹھہرے رہے کہ موقعہ ہو تو برٹش لائن کو چیر کر آگے بڑھیں مگر جب برٹش افواج کا قبضہ سٹینبرگ پر بہت مستحکم ہو گیا تو اون کی امید منقطع ہو گئی اور وہاں سے بھاگ گئے - ۱۳ ماہ حال کو حصار جنٹ [illegible] آبادی کے سپاہیوں نے [illegible] گرسنڈراپ سے نکلکر مغرب میں ۱۵ میل کے فاصلہ پر ۳۰۰ ڈچوں پر حملہ کیا اور خفیف نقصان اوٹھا کر واپس آگئے -

ہندوستان میں شدھی تحریک سے متعلق ممبری کو توسیع و تقویت دینے والے ہیں۔

جہانگیری ملتان میں ایک خالصہ سپاہی گرفتار ہوا کالی ماتا پر انسانی قربانی دینا چاہتا تھا۔

مرحوم مہاراجہ صاحب کی یادگار کیلئے اہل دربھنگہ نے ۱۳ ہزار جمع کیا۔ ایک دھرم شالا بھی ہوگی۔

آگرہ لپور کے دو سید کنسٹبلوں پر رشوت کا سنگین مقدمہ علیپور کی عدالت پولیس میں چل رہا ہے۔

افغانی سردار ایوب خان ڈیرہ دون میں پہونچے اونکے بچون کا عقد سابق امیر یعقوب خان کے بچون سے کیا گیا۔

جہانگیرپور سے پوسٹی تک ایک شاخ ریلوے بنائینگے۔ مسٹر جے آر بیل اس کمپنی کے صاحبکار انجینیر کئے گئے۔

بنارس کے قدیم علمی مکان مان مندر کے مرمت و حفاظت کا خاص انتظام سرکار کیطرف سے ہوگا۔

رانا گھاٹ سے براہ مالدہ کٹہار تک ریل بنائینگے۔ انگریز آباد سے راج محل تک ٹرینیں بنائیں گے۔

تسنگ بوم کے مال خانہ سے ۲۰۰ روپیہ گم ہوا کے سپاہی سے نکلا۔ جس نے پانچ سال قید اور ۲۰۰ روپیہ جرمانہ کی سزا پائی۔

مہاراجہ صاحب کوچ بہار انگلستان کی سیر کر رہے ہیں لندن سے بلی کو روانہ ہونگے

کلکتہ میں اون لوگون کی جدید برادری قائم ہوئی جو ولایت کا سفر کر آئے ہون۔ کوئی

قوم و فرقہ سے ہون۔

اخبار بنگالی و امرت بازار پتریکا میں اندیشہ جارہ جوئی ہے۔ میرٹھ میں جلسہ فوجی چوگان بازی ۱۸ تا ۲۳ر فروری۔

بیگم جنوری نوروز مبارک کو فوج لسٹن رس کلکتہ پہونچیگی۔ استقبالی پریڈ۔ جلسہ دعوت بصدارت حضور والیسرائے ہوگا۔

فارسی اخبار حبل المتین کلکتہ پر وائس کنسل ایران کا دعوے لائبل عدالت بمبئی میں ہے ایران کو لکھا گیا ہے۔ پیشی ۱۰ر جنوری کو ہوگی۔

قحط کمیشن تشخیص مالیہ اراضی پر غور کریگی۔

ایک فرنچ عالم طریق حکومت کی تحقیقات کے لئے ہند کو بھیجا گیا ہے۔

مسٹر گارڈن ایوبرٹ برٹش کمیٹی کے ڈیلیگیٹ بوجہ بیماری مصر سے لوٹ گئے۔ مسٹر الفریڈ نندی لاہور پہونچکر دورہ اضلاع کو نکلے نیشنل کانگریس کے لئے راولپنڈی میں ۵۰۰ اجنٹ ہوئے فیروزپور۔ راولپنڈی سے بھی ڈیلیگیٹ بھیجے گئے۔ سرگرمی عین پر ہے۔

مہاراجہ بیکانیر نے کلکتہ میں جمعہ کے روز ایک بھاری دربار فرمایا۔ مارواڑی لوگ با فراط شریک تھے۔

مہارانی صاحبہ کوچ بہار (تاج ہند) زنانہ انجمن کنسل کی ہندی شاخ کی پریسیڈنٹ مقرر ہوگئی ہیں۔

سلطنت ہند کے طبقہ کا خطاب جی سی آئی ای شاہ کو ربا کو عطا کیا گیا۔

مہاراجہ سیدھیا شنبہ کی رات کو کلکتہ سے روانہ گوالیار ہوئے مہاراجہ بلرامپور روانہ لکھنؤ ہو گئے۔

بنگلور میں سکنڈری امتحان میں ایک امیدوار پکڑا گیا جو کہ بجائے دوسرے کے جواب لکھتا تھا

ڈھاکہ کے مقدمہ زنا بالجبر میں جیوری متفق نہ تھی تین نے قصور وار بتلایا ۲ خلاف تھے فیصلہ ملتوی ہے۔

جنرل ایجرٹن صاحب بہادر جنگی لاٹ تہوار کرسمس کے لئے کل پرسوں لاہور میں رونق افروز حضور والیسرائے جنگلات پوری کی سیر سے نہایت خوش ہوئے گیہوں کے پتون پر اپنے لئے خیر مقدم حاصل کیا۔

گجراتی کا موسم قحط زدون کی تعداد میں ۲۰۰ ہزار گھٹ گئے اب دو لاکھ ۲ ہزار باقی ہیں

قحط کمیشن بغرض سپنے شہادتوں کے دورہ ملک کریگی۔ ناگپور بمبئی اور لاہور میں بھی آئیگی

۳ فیصدی سود کے سرکاری کاغذ کو ۳ فیصدی سود میں بدلنے کیلئے کلکتہ میں ایک میمورل تیار کر رہے ہیں۔

طاعونی شکار

تاریخ	مبتلا طاعون	اموات طاعون	اموات کل امراض
۲۳ر دسمبر	۴۴	۱۶	۱۵۰
۲۴ر //	۱۳	۲۴	۱۵۵
۲۵ر //	۱۹	۱۵	۱۴۰
۲۶ر //	۲۹	۲۰	۱۲۸
۲۷ر //	۲۷	۲۹	۱۴۷
۲۸ر //	۲۹	۲۵	۱۴۵

مطبع حمیدی واقع بمبئی بھنڈی بازار میں حکیم محمد عبد الحمید فرخ دہلوی مالک و ایڈیٹر کی اہتمام سے چھپکر شائع ہوا